سوال

(30) جادو سیکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سحر (سحر کا معنیٰ: جس کا ماخذ لطیف اور دقیق ہو یعنی ایسا دھوکہ جس میں پتہ نہ چلے کہ دھوکہ کس طرح دیا گیا ہے۔ تاج العروس 3/357 و لغات الحدیث 12، 3/56 احمد 4/399/ نیل 7/190 فقہ اکبر 180) کے اقسام میں سے کس قسم کا سیکھنا یا اس پر عمل کرنا جائز ہے؟ اور شیخ الاسلام (امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ) ابن عربی اور منصور کی تکفیر کرتے ہیں اور لکھا ہے کہ: منصور جادوگر تھا نیز جادو میں ایک کتاب لکھی جو عجائبات اس سے نقل کرتے ہیں وہ اس کے جادو کے آثار سے تھے یہ بات صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث جادوگر، جادوگری کی مذمت اور جادوگر کی سزا میں عموما و مطلقا وارد ہوئی ہیں، جن میں کسی قسم کی کوئی قید نہیں اور ان احادیث کا مضمون یہ ہے کہ: سب جادوؤں کا حکم اس کی اقسام کے مختلف ہونے کے باوجود ایک ہی ہے لیکن علماء کے نزدیک اس مسئلہ میں کئی طرح سے تفصیل ہے، اس مقام پر مدلل، مضبوط اور مختصر کلام امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے جو کہ شرح صحیح مسلم میں ہے کہ:

جادو کرنا حرام ہے اور وہ بالاتفاق کبیرہ گناہوں سے ہے اور کبھی کفر ہوتا ہے اور کبھی کفر نہیں ہوتا بلکہ کبیرہ گناہ ہوتا ہے۔ پس اگر اس میں کوئی ایسا قول و فعل ہو جو کفر کا تقاضا کرے تو وہ کفر ہوگا ورنہ کفر نہ ہوگا لیکن اس کا سیکھنا سکھانا حرام ہے، انتہی۔ اور ایسا ہی ابو منصور ماتریدی نے کہا چنانچہ ان سے ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں ایسا ہی نقل کیا ہے۔ ([1])

اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے جسے امام احمد نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ شراب پینے والا، قطع رحمی کرنے والا، اور جادو کی تصدیق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مسند احمد 4/399، حاکم 4/146، ابن حبان 12/165) اور امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔ اور جب یہ وعید جادو کے ماننے والے کے حق میں وارد ہوئی تو جادو کرنے کا کیا حال ہوگا اور جادو کی متعدد اقسام پر دلالت کرنے والی یہ آیات ہیں:

وَمِن شَرِّ النَّفَّـٰثَـٰتِ فِى العُقَدِ ٤ ... سورة الفلق

اور گرہ (لگا کر ان) پر پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی رب کی پناہ میں آتا ہوں)۔

يُخَيَّلُ إِلَيهِ مِن سِحرِهِم أَنَّها تَسعىٰ ﴿٦٦﴾... سورة طه

موسیٰ (علیہ السلام) کو یہ خیال گزرنے لگا کہ وہ (رسیاں اورلاٹھیاں) ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔

جادوگر کی سزا:

اور جمہور علماء کا یہ مذہب ہے کہ جادوگر کا قتل کرنا واجب ہے اوراسی طرح صریح روایت میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اورامام احمد رحمۃ اللہ علیہ گئے ہیں اور اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں، اور صحابہ کرام جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، اورابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اوراس سے توبہ کروانے اور کافر کہنے میں اختلاف ہے۔ ابن عربي اور منصور کے بارے میں علماء کا قدیم سے اختلاف مشہور ہے، ایک جماعت نے ان کے مخالف شریعت اقوال و احوال دیکھ کر کافر کہنے پر جراءت کی ہے۔ اورایک قوم نے ان کی بلند شان، رفعت مکان، علوم وکمالات ظاہر وباطن کی وجہ سے ان کے احوال واقوال کی تاویل کی ہے اور سکراور مستی کی حالت میں محمول کر کے توقف کیا ہے، اورایک جماعت نے ان کلمات کا ان کی طرف سے انکار کرتے ہوئے یہ واضح کیا ہے کہ ان کے مخالفین اور دشمنوں نے ان کی کتابوں میں ان کلمات کو درج کیا ہے اوراس پر جزم کا اظہار کیا ہے اور ہم نے صدیوں بعد پیدا ہونے والوں کے بارے میں علماء کے مختلف اقوال پانے کے بعد بجز سکوت اختیار کرنے کے کوئی چارہ نہیں اوران آیات:

تِلكَ أُمَّةٌ قَد خَلَت لَها ما كَسَبَت وَلَكُم ما كَسَبتُم... ﴿١٤١﴾... سورة البقرة

یہ امت ہے جو گزر چکی، جوانہوں نے کیا ان کے لئے ہی اور جو تم نے کیا تمہارے لئے۔۔۔۔

وَالَّذينَ جاءو مِن بَعدِهِم يَقولونَ رَبَّنَا اغفِر لَنا وَلِإِخوٰنِنَا الَّذينَ سَبَقونا بِالإيمـٰنِ ... ﴿١٠﴾... سورة الحشر

اور جوان کے بعد آئیں جو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں۔

اوراس حدیث: لا تسبوا الاموات۔ (جو مرچکے ہیں ان کو برامت کہو) کے مضمون پر عمل کرنے کے بغیر کوئی حیلہ نہیں۔ بڑی بات تو یہ ہے کہ ان کی باتوں اور حالات سے جو قرآن و حدیث کے موافق ہو اس کو قبول کریں اور جو ایسا نہ ہو اس کو چھوڑ دیں کیونکہ اکثر کے اقوال سے بعض قول، قبول اور بعض ترک کے لائق ہوتے ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ان کے سب فرمان قبول کرنے واجب ہیں اوراس پر علماء متقدمین اور متاخرین کا اتفاق ہے اور یہی حق ہے۔

---

[1] احمد، 4/399/ نیل 7/190، فقہ اکبر 180

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نواب محمد صدیق حسن

صفحہ: 340